سوال

(734) دو رخی پالیسی اختیار کرنے والوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں کچھ لوگوں کو دیکھتی ہوں کہ وہ دو طرح کے چہروں سے گفتگو کرتے ہیں، میرے لیے ایک چہرہ اور میرے غیر کے لیے دوسرا چہرہ۔ کیا میں اس سے خاموش رہوں یا انھیں خبر دار کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دو طرح کے چہروں سے گفتگو کرنا ناجائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تجدون شر الناس ذاالوجهين ما معنى حديث إن شر الناس ذوالوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه"[1]

"تم لوگوں میں سے بدترین دوچہروں والے کو پاؤ گے جوان کو ایک چہرے اوران کو ایک چہرے سے آئے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی انسان کی اس کے سامنے تعریف کرنے میں بہت زیادہ مبالغہ کرے جو کہ کسی دنیوی مقصد کے لیے ہو، پھر اس کی عدم موجودگی میں لوگوں کے سامنے اس کی مذمت اوراسے عیب دار قرار دے۔ اس طرح کا عمل اگر ایسے شخص کے ساتھ اختیار کرتا ہے جو اس کے مناسب (مفید مطلب) نہیں ہوتا، لہذا جو اس قماش کے لوگوں کو جانتا ہو اس پرواجب ہے کہ وہ اسے منع کرے کہ یہ تو خالص منافقوں کے اعمال سے ہے۔ اور لوگ تو بالضرور اس انسان کو اس بری خامی کی وجہ سے پہچان ہی لیں گے تو وہ اس سے ناراض ہوں گے اور اس سے احتیاط برتیں گے، اور اس کے ساتھ رہنے سے دور ہوجائیں گے، لہذا اُس کے مقاصد حاصل نہیں ہوپائیں گے۔ اگر اس کی نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو اس سے اور اس کے کرتوت سے لوگوں کو آگاہ کردینا واجب ہے اگرچہ اس کی عدم موجودگی میں ہی کیوں نہ کہنا پڑے کیونکہ حدیث میں ہے :

"اذكروا الفاسق بما فيه كي يحذره الناس"[2]

"فاسق کی خامیاں بیان کروتاکہ لوگ اس سے محتاط ہوجائیں۔" (سماحة الشیخ عبداللہ بن جبرین)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (3304) صحیح مسلم رقم الحدیث (2526)

[2]۔ ضعیف ضعیف الجامع رقم الحدیث(104)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر651

محدث فتویٰ